۵۰ سے زائد مدنی پھولوں کا دلچسپ مجموعہ

حصہ اول

گلدستۂ عطاریہ

از افادات امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا

محمد الیاس عطار قادری رضوی

دامت برکاتہم العالیہ

طبی مشورے
فضائل
مناقب
منقولات
اقوال
اوراد
عربی مقولے

مکتبۃ المدینہ

[illegible] فون: 4921389-90-91
[illegible] فون: 2314045-2203311 فیکس: 2201479
Email: maktaba@dawateislami.net Website: www.dawateislami.net

پہلے یہ پڑھ لیجئے ......

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

پیشِ نظر رسالہ گلدستۂ عطاریہ قسطِ اوّل حضرت مولانا **محمد الیاس عطّارؔ** قادری رَضَوی دامت برکاتہم العالیہ کے فرمودات میں سے قرآن و حدیث اور بُزرگانِ دین رحمہم اللہ کے منقولات ، اَوراد، عربی مقولے اور طِبّی شگوفے پیش کئے گئے ہیں۔ الحمدللہ عزوجل یہ رسالہ اس قدر دِلچسپ ہے کہ شروع کرنے کے بعد اس کو پورا کئے بغیر اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل آپ کو چَین نہیں آئے گا! ہم نے ان کے دیدہ زیب رنگ برنگے طُغرے بھی بنائے ہیں۔ ہر طُغرے میں بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم دُرود و سلام، کعبہ شریف و گنبدِ خضراء کی تصاویر بھی شامل ہیں۔ آپ کی خدمت میں مَدَنی مشورہ ہے کہ رسالۂ ھٰذا سے "**رنگ برنگے مَدَنی پھول**" چُن چُن کر ان کے نمبر بتا کر مکتبۃ المدینہ سے ہدیۃً طُغرے حاصل کریں اور فریم بنوا کر گھر، دُکان، دفتر، مسجد، مدارِس اور مزارات پر آویزاں کریں، بَرَکت کی بَرَکت، ثواب کا ثواب اور طُغرا دیکھنے کے ساتھ ساتھ پڑھنے والے کو معلومات کا خزانہ بھی حاصل ہوگا۔ کسی نے پڑھ کر عمل کرلیا تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل آپ کا دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔ دیگر مقدس مقامات کی تصاویر بھی بے شک بابَرَکت ہوتی ہیں مگر ہمارے پیش کردہ طُغروں میں مقدّس تصاویر کے ساتھ ساتھ نیکی کی دعوت بھی ہے لہٰذا ان کو دُنیا بھر میں عام کرکے ثوابِ جاریہ کمائیے۔

طلبگارانِ غمِ مدینہ و بقیع و مغفرت
مجلس مکتبۃ المدینہ
۱۴ رَمَضَانُ الْمُبَارَک ۱۴۲۲ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

گلدستۂ عطّاریہ ﴿قسط اوّل﴾

شیطٰن لاکھ سُستی دِلائے یہ رسالہ آخِرتک پڑھ لیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل ثواب کے ساتھ ساتھ معلومات کا انمول خزانہ ھاتھ آئے گا، طرح طرح کی خوشبوئیں مہکاتے 104 رنگ برنگے مَدَنی پھولوں کا حسین مجموعہ، گلدستۂ عطّاریہ

مدینہ ۱ قدم قدم پر سنّت کا ثواب کمایئے اور وہ اِس طرح کہ کھانے، پینے، کپڑے اُتارنے، بتّی پنکھا اور دَروازہ کھولنے بند کرنے، کوئی چیز لینے دینے، بچھانے سمیٹنے، اٹھانے رکھنے، لکھنے پڑھنے اَلْغَرَض ہر صاحِب شان جائز کام شروع کرنے سے قَبْل بِسْمِ اللّٰہ پڑھئے۔

مدینہ ۲ فرمانِ مُصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم ہے، ”جو مجھ پر ایک بار دُرودِ پاک بھیجے اور وہ قبول ہو جائے تو اللہ عزوجل اُس کے اَسّی برس کے گناہ مٹادے گا۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۳ ص ۷۶)

مدینہ ۳ جو وُضو کے بعد آسمان کی طرف دیکھ کر سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ پڑھ لیا کرے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل اُس کی نظر کبھی کمزور نہ ہوگی۔ (مسائل القرآن ص ۲۹۱)

مدینہ ٤ سب سے بڑا وظیفہ مَرد کیلئے ہے مسجد کی پہلی صَف میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پانچوں وقت باجماعت نَماز ادا کرنا۔

مدینہ ۵ سیِّدُنا مالِک بن اَنَس رضی اللہ عنہ کو بعدِ وفات کسی نے خواب میں دیکھ کر پوچھا، اللہ عزوجل نے آپ کے ساتھ کیا سُلوک فرمایا؟ کہا، سیِّدُنا عُثمانِ غَنی رضی اللہ عنہ جنازہ کو دیکھ کر کہا کرتے تھے،

سُبْحٰنَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ (اِحْیاءُ العُلُوم ج ۳ اردو ص ۱۱۳۲)

یعنی وہ ذات پاک ہے جو زِندہ ہے اُسے کبھی موت نہیں آئے گی (جنازہ دیکھ کر) مجھے اِس کَلِمہ (کہنے) کے سبب بخش دیا۔

مدینہ ٦ فرمانِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے،

افضل العباداتِ احمزھا (کَشْفُ الْخِفاء ج ۱ ص ۱۷۵)

یعنی عبادتوں میں افضل عبادت وہ ہے جس میں زحمت (تکلیف) زِیادہ ہے۔

مدینہ ۷ یَاخَبِیْرُ سنّتوں کا پابند اور نیک بننے کے لئے چلتے پھرتے پڑھتے رہیں۔

مدینہ ۸ مسائل القرآن ص ۲۹۰ پر ہے، ہر نماز کے بعد ذیل میں دی ہوئی دُعا اوّل وآخِر دُرود شریف کے ساتھ ایک بار پڑھ لیں، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل بال بچے سنّتوں کے پابند بنیں گے اور گھر میں مَدَنی ماحول قائم ہوگا۔

(اَللّٰھُمَّ) رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّ اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا

ترجمۂ کنز الایمان: اے ہمارے ربّ ہمیں دے ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔ (پ ۱۹ الفرقان ۷۴)

مدینہ ۹ یَاکَبِیْرُ سات بار ہر نماز کے بعد پڑھ لیا کریں، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل دشمن، زہریلے جانور اور ہر آفت سے حفاظت ہوگی۔ (اوّل وآخِر دُرود شریف)

مدینہ ۱۰ جب کہیں دُشمنوں کا خوف ہو اوّل وآخِر دُرود شریف کے ساتھ یہ دُعا پڑھ لیجئے:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّانَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

یعنی اے اللہ عزوجل! میں تجھ کو ان کے سینوں کے مقابل کرتا ہوں اور ان کی بُرائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

مدینہ ۱۱ جس وَقْت دُشمن یا ڈاکو کا خُوف ہو تو سُورۃ الْقُرَیْش (لایْلٰف) پڑھ لیجئے، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل ہر آفت سے اَمن رہے گا۔

مدینہ ۱۲ ہر نعمت کو دیکھ کر مَاشَاءَ اللّٰہ عزوجل کہنے کی عادت بنائیں کہ جو کسی نعمت کو دیکھ کر ہمیشہ مَاشَاءَ اللّٰہ عزوجل کہتا رہے گا تو اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل وہ نعمت تمام آفتوں سے محفوظ رہے گی، مگر موت برحق ہے۔

(بالتصرُّف مسائل القرآن ص ۲۹۳)

مدینہ ۱۳ انسان کی انسان پر یعنی مرد یا عورت پر اولیائے کرام کی "سُواری" نہیں آیا کرتی، یہ جنّات ہوتے ہیں جو جھوٹ بول کر لوگوں کی بھیڑ کر کے لُطف اندوز ہوتے ہیں۔

مدینه ١٤ قرآنِ پاک سے ثابت ہے کہ جِنّات کو علمِ غیب نہیں ہوتا لہٰذا ”حاضری“ کے جِنّات سے آئندہ کی خبر (مثلاً میں کیس جیتوں گا یا نہیں وغیرہ) پوچھنا حرام اور جِنّات کی غیب دانی (یعنی جن کے عالم الغیب ہونے) کا اعتقاد (یعنی یقین) ہو تو کُفر۔ (اعلیٰ حضرت رضی اللّٰہ عنہ)

مدینه ١٥ خُدا عزّوجلّ کے لئے مکان ثابت کرنا کُفر ہے کیوں کہ وہ مکان سے پاک ہے، یہ کہنا کہ ”اُوپر خدا عزّوجل ھے نیچے تُم“ یہ کلِمہ کُفر ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۹ ص ۱۶۹)

مدینه ١٦ ایک شخص گناہ کرتا ہے لوگوں نے اُسے منع کیا تو کہنے لگا، ”اِسلام کا کام اِسی طرح کرنا چاہئے“ یعنی جو گناہ و مَعصیت کو اسلام کہتا ہے وہ کافر ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۹ ص ۱۶۹)

مدینه ١٧ احتیاطاً روزانہ اس طرح توبہ کر کے کلِمہ پڑھ لیا کریں، ”یا اللّٰہ عزّوجل! اگر مجھ سے کوئی کُفر ہو گیا ھو تو میں اُس سے توبہ کرتا ھوں۔“ (اوّل آخر دُرود شریف پڑھ لیں۔)

مدینه ١٨ اگر زِندگی بھر کوئی نیک عمل نہیں کر پائے تو مایوس نہ ہوں روزانہ کسی بھی وَقت 100 مرتبہ یا اَجرُ پڑھ لیا کریں، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل توبہ قَبول اور خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ (اوّل آخر دُرود شریف پڑھ لیں۔)

مدینه ١٩ اَبُوالعَباس بَلْیَا بن ملکان جو مسلمان حضرتِ سیِّدُنا خِضر علیہ السلام کا (شروع میں دیا ہوا نام مع وَلدِیّت وکنیت) یاد رکھے گا، اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزّوجل اُس کا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ (تفسیر صاوی ج ۳ ص ۱۷)

مدینه ٢٠ زمین پر جو شخص لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَر وَسُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھتا ہے اُس کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمُندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مُسندِ امام احمد ج ۲ ص ۲۶۲)

مدینه ٢١ بولو! سُبْحٰنَ اللّٰہ جتنی بار سُبْحٰنَ اللّٰہ کہیں گے آپ کے لئے جنّت میں اُتنے دَرَخت لگا دیئے جائیں گے۔

مدینه ٢٢ بلا وجہ چُپ نہ رہیں دُرود شریف پڑھتے رہیں تا کہ آپ کے ثواب کا ”میٹر“ جاری رہے۔

مدینه ٢٣ من احبَّ شیئاً اکثر مِن ذکرہ‘ (الجامع الصغیر ص ۵۱۷)

یعنی جس چیز سے زیادہ مَحبّت ہوتی ہے اُس کا کثرت کے ساتھ ذِکر کیا جاتا ہے۔

مدینه ٢٤ جو شخص مومن کے بارے میں ایسی چیز کہے جو اِس میں نہ ہو (یعنی اِلزام تراشی کرے) اللّٰہ عزّوجل اُسے ”رَدْغَۃُ الْخَبال“ میں اُس وقت تک رکھے گا جب تک اس کی سزا پوری نہ ہو لے ”رَدْغَۃُ الْخَبال“ جہنّم میں ایک جگہ ہے جہاں جہنّمیوں کا خون اور پیپ جمع ہوگا۔ (ابوداؤد ج ۳ ص ۲۹۷)

مدینه ٢٥ کچھ لوگوں کو ان کی زَبانوں سے لٹکا دیا گیا تھا۔ میں نے جبرئیل (علیہ السلام) سے سبب پوچھا، تو اُنہوں نے بتایا، ”یہ لوگوں پر بلا وجہ الزام گناہ لگانے والے تھے۔“ (خوابِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، شرحُ الصّدور ص ١٨٣)

مدینه ٢٦ اگر کوئی تجھے ”سب سے بُرا“ کہہ دے اور تجھے غصّہ آ جائے تو سمجھ لے کہ تو واقعی ”سب سے بُرا ہے۔“

مدینه ٢٧ اگر فقیر سفید پوش ہو اور دوسروں کے سامنے خیرات دینے سے اُس کی بدنامی ہوتی ہو تو لازِم ہے کہ چھپا کر دیں ورنہ (بلا عذرِ شرعی) اُس کو ایذاء پہنچنے کی صورت میں ثواب ضائع اور عذاب لازِم۔

مدینه ٢٨ خوب جان لو! جو لوگوں کو تکلیف پہنچانے سے باز رہا اُس کو اللہ عزوجل لازِماً قَبْــــــــر کی تکلیف سے محفوظ فرمائے گا۔ (فرمانِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم، شرحُ الصّدور ص ١٥٩)

مدینه ٢٩ فرمانِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، جس نے ماہِ رَمَضان میں کوئی گُناہ کیا تو اللہ عزوجل اُس کے ایک سال کے اَعمال برباد فرما دے گا۔ (مُلخص از مجمعُ الزّوائد ج ٣ ص ٢٣٨)

مدینه ٣٠ کسی کا مذاق اُڑانا، طعنہ دینا، بُرے نام رکھنا (مثلاً گدھا، سؤر، موٹا، لمبو، ٹھنگو وغیرہ) حرام ہے اور ایسا کرنے والے کو قرآنِ پاک نے ”فاسِق و ظالِم“ کا فتویٰ دیا ہے۔

(بطورِ پہچان اشارۃً یا زبان سے کسی کو اندھا یا لمبا وغیرہ کہا یا لکھا اور اُس کی دِل آزاری نہ ہوئی تو حرج نہیں۔)

مدینه ٣١ چور، شرابی اور زانی جب مرتے ہیں تو اُن پر دو سانپ مُسلّط کر دیئے جاتے ہیں جو اُن کا گوشت نوچ نوچ کر کھاتے رہتے ہیں۔ (شرحُ الصّدور ص ١٧٢)

مدینه ٣٢ فرمانِ مُصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے، ”جو بھی نیک اولاد اپنے والدین کی طرف محبت کی نظر سے دیکھے اللہ عزوجل اُسے ہر نظر کے بدلے ایک مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے۔“ عرض کی گئی، ”چاہے وہ دن میں سو مرتبہ دیکھے؟“ ارشاد فرمایا، ”ہاں، اللہ تعالیٰ سب سے بڑا اور پاک ہے۔“ (مشکوٰۃ ص ٤٢١)

مدینه ٣٣ اللہ عزوجل نے ہر ایک کی روزی اپنے ذِمّہ لی ہے مگر ہر ایک کی مغفِرت کا ذِمّہ نہیں لیا تو وہ مسلمان کس قدر نادان ہے، جو رِزق کے لئے تو مارا مارا پھرے مگر مغفِرت کی طلب میں دِل نہ جلائے۔

مدینه ٣٤ جو آدمی میری ایک بات سن لے میں اُسے جنّت میں پہنچانے کی بات مانتا ہوں (میری بات یہ ہے) کہ وہ کسی سے کوئی چیز نہ مانگے۔ (الحدیث، کراماتِ اولیاء ص ٢٢٦)

مدینه ٣٥ من کتم سرہٗ بلغ مرادَہٗ ”یعنی جس نے اپنے راز کو چھپایا وہ اپنی مُراد کو پہنچا۔“

مدينه ٣٦ ۱ مُصیبت کا شِکوہ اور بِلا ضَرورت تذکرہ نہ کرنا "**صَبر**" ہے۔

۲ شکریہ یا مُعاوضہ کی خواہش کے بغیر کسی کے ساتھ اچھا سلوک کرنا "**اِحْسان**" ہے۔

۳ غصّہ پر قابو پالینا "**حِلْم**" ہے۔

۴ کسی کو اپنے آپ سے گھٹیا سمجھنا "**تَکبُّر**" ہے۔

۵ کسی کی خطاء پر (اپنے نفس کی خاطر) باز پُرس نہ کرنا اور مُعاف کر دینا "**عَفْوودرگزر**" ہے۔

مدينه ٣٧ مُستَحِق کو خیرات دیکر دوسروں کے سامنے اُس کا تذکرہ کر کے اُسے رُسوا کرنے، یا طعنہ دینے سے ثواب ضائع اور عذاب لازِم آتا ہے۔

مدينه ٣٨ دوزخ میں ایک وادی ہے جس سے دوزخ بھی روزانہ چارسو بار پناہ مانگتا ہے، وہ اُمّتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ریاء کاروں کیلئے ہے۔ (مُکاشَفَۃُ القُلوب ص ۱۹۲)

مدينه ٣٩ **قصص الاولینَ مواعِظُ الاٰخرِیْنَ** "یعنی اگلوں کے قصّے پچھلوں کیلئے نصیحت ہوتے ہیں۔"

مدينه ٤٠ ایک نوجوان صَحابی رضی اللہ عنہ کے دِل میں جہنّم کا خوف بیٹھ گیا، اُنہوں نے روتے روتے گھر کا کونا سنبھال لیا، سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور اُن کو سینے سے لگالیا تو اُن کی بیقرار رُوح پرواز کر گئی۔ سرکار صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا، اپنے صاحب کی تدفین کا اِنتِظام کرو جہنّم کے خوف نے اِس کا جگر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔

مدينه ٤١ بنی اسرائیل کی پانچ سو کنواری لڑکیاں بیتُ المقدّس میں داخِل ہوئی ثواب وعذاب کے بارے میں گفتگو چلی تو وہ سب کی سب خوفِ خُدا عزّ وجل کے باعث ایک ہی دِن میں انتِقال کر گئیں۔ (اِحْیاءُ العلوم اردو ج۴ ص ۳۱۶)

مدينه ٤٢ **عند ذکر الصّٰلحین تنزل الرَّحْمَۃ**

"یعنی نیک لوگوں کے تذکرے کے وَقت رَحْمت نازِل ہوتی ہے۔" (کشف الخفاء ج ۲ ص ۹۱)

مدينه ٤٣ غافِلوں کے تذکرے کے وقت لعنت برستی ہے۔ جب تذکرے کا یہ حال ہے تو ان کو دیکھنا (ان کی صُحبت میں بیٹھنا) کس قدر بُرا ہوگا۔ (امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کیمیائے سعادت)

مدينه ٤٤ فرمانِ مُصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم ہے، "اچھی مجلس مؤمن کی بیس لاکھ بُری مجالس کا کفارہ بنتی ہے۔"

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۸۰)

مدینه ٤٥ جو قبر کو اکثر یاد کرتا ہے وہ مرنے کے بعد اپنی قبر کو خوشنما باغ پائے گا اور جسے قبر کا کبھی خیال نہ آئے وہ اپنی قبر کو جہنم کے خوفناک گڑھوں میں سے ایک گڑھا پائے گا۔ (سُفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ کیمیائے سعادت)

مدینه ٤٦ جو اللہ عزوجل اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اُنہیں چاہیے کہ اچھی بات کہیں یا چُپ رہیں۔ (بخاری ج۷ ص ۱۰۳)

مدینه ٤٧ عِلْم کے پانچ دَرَجات ہیں۔ (۱) خاموشی (۲) توجہ سے سُننا (۳) جو سُنا اُسے یاد رکھنا (۴) سیکھا اُس پر عَمَل کرنا (۵) جو عِلْم حاصل ہوا اُسے دوسروں تک پہنچانا۔ (سیدنا فُضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ، احیاء العلوم)

مدینه ٤٨ خیرُ الْکلامِ ماقلَّ وَدلَّ “یعنی بہتر گفتگو وہ جو قلیل اور پُر دلیل ہو۔”

مدینه ٤٩ مَنْ کثُرَ لغطه، کثُرَ غلَطه، “یعنی جو زِیادہ بولے گا وہ زِیادہ غَلَطیاں کرے گا۔”

مدینه ٥٠ مَنْ حفیْظ لسانَه، قلتْ ندَامته، “یعنی جو اپنی زَبان کی حفاظت کرے گا اُسے کم سے کم نَدامت ہوگی۔”

مدینه ٥١ جرْحُ الکلامِ اشدُّ مِنْ جرْحِ السّهامِ “یعنی زَبان کا زَخْم تیر کے زَخْم سے زیادہ سخت ہوتا ہے۔”

مدینه ٥٢ زَبان اور آنکھوں کا “قُفْلِ مدینه” لگا کر تجرِبہ کر لیں، سکون نہ ملے تو کہنا!

مدینه ٥٣

دوزخ کی کہاں تاب ہے کمزور بدن میں
ہر عُضو کا عطّار لگا قفلِ مدینہ
ہر لفظ کا کس طرح حساب بھائی تو دیگا؟
خاموش ہو، چُپ ہوجا لگا قفلِ مدینہ
مَحشر میں تجھے ورنہ بڑی ہوگی نَدامت
اے بھائی زبان کا تُو لگا قفلِ مدینہ

مدینه ٥٤ الصدق یُنجِیْ والکذبُ یهلِکَ “یعنی سچ نَجات دلاتا اور جھوٹ ہلاک کردیتا ہے۔”

مدینه ٥٥ کسی شخص کے جھوٹا ہونے کیلئے اتنی بات ہی کافی ہے کہ ہر سُنی سُنائی بات کردے۔ (مسلم ج ۱ ص ۷)

مدینه ٥٦ قُلِ الحقَّ وإن کان مرّا “یعنی حق بات کہو اگرچہ کڑوی ہو۔” (مشکوٰۃ ج ۳۱۰)

مدینه ٥٧ مَنْ ضحکَ ضحِکَ “یعنی جو (کسی پر) ہنسے اُس پر بھی لوگ ہنسیں گے۔”

مدینه ٥٨ سیّدُنا یوسُف بن حُسین رحمۃ اللہ علیہ کو خواب میں دیکھ کر کسی نے پوچھا، آپ کے ساتھ اللہ عزوجل نے کیا مُعاملہ فرمایا؟ کہا، مجھے بخش دیا۔ پوچھا کس سبب سے؟ فرمایا، “میں نے کبھی بھی سنجیدہ بات کو مذاق کے ساتھ نہیں ملایا۔ (احیاء العلوم ج ۳ اردو ص ۱۱۳۸)

مدینہ ٥٩ نادان کی زَبان اُس کی مالک ہوتی ہے اور عقلمند اپنی زبان کا خود مالک ہوتا ہے۔

(یعنی نادان بے سوچے سمجھے بول پڑتا، ذلیل ہوتا اور عقلمند تول کر بولتا، عزّت پاتا ہے۔)

مدینہ ٦٠ جس میں عقل کم ہوتی ہے وہ غیر ضروری باتیں زیادہ کرتا ہے۔

مدینہ ٦١ بُرے کو دوست بنانے والا مَعْصِیَت سے، بُری جگہ جانے والا تُہمت سے اور زیادہ بولنے والا ندامت سے بچ نہیں سکتا۔ (امام جعفرِ صادِق رضی اللہ عنہ، مکاشَفَۃُ القلوب اردو ص ۴۲۵)

مدینہ ٦٢ **من کثرَ مزاحُہ' زالَتْ ھیبتُہ'** "یعنی جو زیادہ ہنسی مذاق کرے گا اُس کی ہیبت جاتی رہے گی۔"

مدینہ ٦٣ **اذا تکررَ الکلامُ علی السَمعِ تقرر فِی القلْبِ** "یعنی جو بات کان پر بار بار دُہرائی جائے وہ دِل میں قرار پالیتی ہے۔"

مدینہ ٦٤ **والعذرُ عند کرامِ الناسمِ قبوْل** "اور معذِرت کریم لوگوں کے یہاں قُبول کر لی جاتی ہے۔"

مدینہ ٦٥ جو نرمی سے محروم کیا گیا وہ بھلائی سے محروم کیا گیا۔ (مسلم ج۲ ص ۳۲۲)

ہے فلاح کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں

مدینہ ٦٦
آنکھوں میں پسِ مَرگ نہ بھر جائے کہیں آگ
آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاء سے جھکی رہتی تھیں نگاہیں
آنکھوں پہ مرے بھائی لگا قُفلِ مدینہ

مدینہ ٦٧ **خیر الکلامِ ماقلَ وَدَلَّ** "یعنی بہتر گفتگو وہ جو قلیل اور پُر دلیل ہو۔"

مدینہ ٦٨ اپنی تعریف سُننے کا شوق بُرا ہے کہ اِس میں آخِرت کی بربادی کا اندیشہ ہے۔ (بخاری، مسلم)

مدینہ ٦٩ اپنی جھوٹی تعریف کو پسند کرنا صریح حرامِ قطعی ہے۔ کہ اس پر سورۂ ال عمران، آیت نمبر ۱۸۸، میں دردناک عذاب کی وعید بیان کی گئی ہے۔ (غیرِ عالم خود کو "عالم"، غیرِ مُفتی خود کو "مُفتی" اصاغرین خود کو "علامہ" غیرِ قاری خود کو "قاری" قرآن بھول جانے والا خود کو "حافظ" کہلوانے سے بچے۔ بلکہ جن کو معلوم نہ ہو ان پر بلا حاجت اپنے "دینی یا خاندانی وصف" مثلاً قاری، خطیب، حافظ، امامِ مسجد، سیِّد وغیرہ کا از خود اظہار ریاء کاری کی آفت میں مُبتلا کر سکتا ہے۔)

مدینہ ٧٠ کسی کیلئے ایسی خوبیاں بیان کرنا جو اُس کی ذات میں نہ ہوں حرام ہے۔ مثلاً معاوِن نہ ہوں پھر بھی کہنا، نیک کاموں میں بہت تعاوُن کرتا ہے، زکوٰۃ تک جو خوش دِلی سے نہ دیتا ہو اُس کو ''سخی''، مصیبت کا رونا رونے والے کو ''صبر والا'' اور ڈرپوک کو ''ہمّت والا'' کہنا۔ ﴿چھوٹے عالم کا ''علامہ'' (یعنی بڑا عالم)، جس کے مَخارِج تک دُرُست نہ ہوں اُس کو ''قاری صاحب'' غیرِ حاجی کو ''حاجی صاحب'' کہنے سے بھی بچیں۔﴾

مدینہ ٧١ جب فاسِق کی تعریف کی جاتی ہے تو اللہ عزوجل غَضَب فرماتا اور عرشِ الٰہی عزوجل ہلنے لگتا ہے۔ (بیہقی)

مدینہ ٧٢ کسی کی تعریف کرنی ضَروری ہو تو یہ کہے کہ میرے گمان میں فُلاں ایسا ہے۔ (بُخاری، مسلم)

مدینہ ٧٣ **الانسانُ حریص فیما منعَ** ''یعنی انسان اُس چیز کا حریص ہے جس سے اُسے منع کیا جائے۔''

مدینہ ٧٤ **ثَمرۃ العجلۃِ الندامۃُ** ''جلد بازی کا نتیجہ ندامت ہے۔''

مدینہ ٧٥ ایسے رہا کرو کہ کریں لوگ آرزو ایسے چلَن چلو کہ زمانہ مثال دے

مدینہ ٧٦ بہترین انسان وہ ہے جو صرف اپنے عیبوں پر نظر رکھے اور دوسروں کے عُیوب کے مُعاملے میں اَندھا ہو۔

مدینہ ٧٧ عیبوں کو ڈھونڈتی ہے فَقَط عیب جُو کی نظر جو خوش نظر ہیں ہُنر و کمال دیکھتے ہیں

مدینہ ٧٨ غلام حُسین، فِدا حُسین، غلام علی، نثار حُسین نام رکھنے جائز ہیں مگر ان کے آگے ''محمد'' نہ بڑھایا جائے۔

(ملخص از فتاویٰ رضویہ ج ١٠ نصف اوّل ص ٢٠٢)

مدینہ ٧٩ فرمانِ سیِّدُنا لقمان رضی اللہ عنہ ہے، کھانے سے پہلے پانی پینا شِفا، بیچ میں دَوا اور آخر میں وَبا یعنی بیماری ہے۔

مدینہ ٨٠ روٹی بائیں (یعنی اُلٹے) ہاتھ میں لیکر دَہنے (یعنی سیدھے) ہاتھ سے نِوالہ توڑنا دَفعِ تکبُّر (یعنی غُرور دور کرنے) کے لئے ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ج ١٠ نصف آخر ص ٣٠٢)

مدینہ ٨١ **سورُ الْمُؤمِنِ شفَاء** ''مؤمن کے جُوٹھے میں شِفا ہے۔''

مدینہ ٨٢ اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کا اُردو ترجمۂ قرآن ''کنز الایمان''، خوفِ خُدا و عشقِ مُصطفٰی عزوجل و صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبا ہوا ہے، اور اس پر مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ القوی کی آسان تفسیر ''نورُ العِرفان'' سونے پر سُہاگہ ہے۔ ''کنز الایمان تفسیر نُورُ العِرفان'' سے روزانہ ایک رکوع تلاوت کیجئے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کا جی چاہے گا کہ بس پڑھتے ہی چلے جائیں۔

مدينه ٨٤ پردے کی جگہ کا اُبھار نظر آئے اِس طرح ایک یا دونوں گھٹنے کھڑے کر کے بیٹھنا بے حیائی ہے، تنہائی میں بھی گرتے کے دامن یا چادر کے ذریعے "پردے میں پردہ" کی عادت بنائیے کہ اللہ عزوجل سے حیاء کرنے کا زِیادہ حق ہے۔ (اسلامی بہنیں بھی اپنے محارِم بلکہ خواتین سے بھی اپنے "اُبھار" لازِماً چھپائیں کہ حیا عورت کا زیور ہے۔)

مدينه ٨٤ پردے میں پردہ کرنے کا طریقہ یہ ہے، بیٹھنے سے قبل کھڑے کھڑے ہی چادر کے دونوں سرے ہاتھوں سے پکڑ کر ناف سے لیکر قدموں تک پھیلادیں اب بیٹھ جائیں اور چادر کا کچھ حصّہ قدموں تلے دبالیں جب اُٹھنا چاہیں تو اِسی طرح دونوں ہاتھوں سے چادر تھامے ہوئے کھڑے ہوں (اگر چادر نہ ہو تو اُٹھتے بیٹھتے وقت گرتے کا دامن اچھی طرح پھیلالیا کریں) سنّت کے مطابق سیدھا گھٹنہ کھڑا کر کے اُلٹا پاؤں بچھا کر کھانا کھاتے ہوئے بھی پردہ میں پردہ سخت ضروری ہے، کیونکہ اس وَقت معمولی سی بے احتیاطی بھی بہت بونڈا منظر پیش کرتا ہے۔

مدينه ٨٥ چینی میٹھا زہر ہے لہٰذا ممکن ہو تو اپنی غذاؤں اور چائے وغیرہ میں شہد ڈالیں۔ شہد (خالص) میں شِفاء ہے۔

مدينه ٨٦ چائے پینے کے بعد کپ میں تھوڑا سا پانی (ٹھنڈا نہ ہو) ڈال کر ہلا کر کلّی بھر لیا کریں اور چند بار منہ میں پھرا کر پی لیں یا نکالدیں۔ اسی طرح کوئی بھی چیز کھائیں پئیں یہ عمل کریں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل دانت صاف ہو جائیں گے اور بیماریوں سے بھی تحفُّظ حاصِل ہوگا۔

مدينه ٨٧ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ الطَّاهِرِ

جو کوئی ایک سانس میں گیارہ بار یہ دُرود شریف پڑھے اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل اُس کے منہ کی بدبُو دُور ہو جائیگی۔

مدينه ٨٨ گلاب کی پتیاں دانتوں پر ملنے سے مُنہ کی بدبو دُور ہوتی ہے۔

مدينه ٨٩ لیموں کے چھلکے سُکھا کر پیس کر اُس میں نمک ملا کر دانت مانجیں اِنْ شَاءَ اللّٰہ عزوجل چمکدار ہو جائیں گے۔

مدينه ٩٠ کھٹّی چیزیں کھانے سے بلغم بڑھتا ہے، بلغم سے کئی بیماریاں ہوتی ہیں اور حافِظہ بھی کمزور ہو جاتا ہے۔

مدينه ٩١ داڑھی والے اسلامی بھائی روزانہ کم از کم ایک بار ہونٹوں کے اِرد گرد کے بال صابُن سے دھولیا کریں تا کہ کھانے کا اَثر ڈھل جائے، ورنہ بالوں میں جَراثیم پَرورِش پائیں گے اور بد بو بھی پیدا ہوگی۔

مدينه ٩٢ جو رِیاکاری سے بچنے کا آرزومند ہے اُسے چاہیے کہ جس طرح اپنے گناہوں کو لوگوں سے چھپاتا ہے اِسی طرح (نفلی) نیکیوں کو بھی چھپائے۔

مدينه ٩٣ شوگر کے مریضوں کیلئے یہ قرآنی دُعا ڈھائی ماہ تک بلا ناغہ روزانہ صبح و شام تین تین بار (اوّل و آخر تین تین بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اِنْ شَاءَ اللّٰه عزوجل شوگر کی بیماری ختم ہو جائے گی، دُعا یہ ہے:

رب ادخلنیْ مُدْخل صدقٍ واخرِجْنیْ مخرجَ صدق واجْعَلْ لّی منْ لدنکَ سلطاناً نصیْرًا (پ ١٥ بنی اسرائیل ٨٠)

مدينه ٩٤ کھانے کے وَقْت اُلٹا پاؤں بچھا دیں اور سیدھا کھڑا رکھیں یا سُرین پر بیٹھ جائیں اور دونوں گھٹنے کھڑے رکھیں یا دو زانو بیٹھیں تینوں میں سے جس طرح بیٹھیں سُنّت ادا ہو جائے گی۔ چار زانو بیٹھ کر نہ کھائیں ''اپنڈکس'' ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

مدينه ٩٥ گِدھ ایک ہزار سال تک زِندہ رہتا ہے۔ حضرتِ سیّدنا امام حُسین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، جب گِدھ بولتا ہے تو کہتا ہے، **تُو جتنا چاھے جی لے مگر ایک نہ ایک دِن تجھے مرنا ھی پڑے گا۔**

مدينه ٩٦ ماں باپ اور ذَوِی الاُرحام (یعنی جن کے ساتھ خونی رِشتہ ہو) کے ساتھ حُسنِ سُلوک کرنے سے عمر بڑھتی ہے۔

مدينه ٩٧ بیماری اور آفت بھی درحقیقت نعمتیں ہیں اور مسلمان کو ان پر ثواب ملتا اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔

مدينه ٩٨ جے سوہنا مرے دُکھ وِچ راضی   میں سُکھ نوں چُلھے پاواں

(یعنی جبکہ میرا محبوب میری بیماریوں اور پریشانیوں پر خوش ہے تو میں راحتوں کو چولھے میں جھونکتا ہوں۔)

مدينه ٩٩ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلے میں سفر کر کے دُعاء کرنے والوں کے مسائل حل ہونے کے کئی واقِعات ہیں۔

مدينه ١٠٠ مَدَنی انعامات کا فارم پُر کر کے دعوتِ اسلامی کے علاقائی ذِمہ دار کو ہر ماہ جمع کروائیں اِنْ شَـاءَ اللّٰـه عزوجل آپ کی مشکلات حل ہوں گی۔

مدينه ١٠١ **یـاعَـلِیْم** 21 بار (اوّل آخر ایک بار دُرود شریف) پڑھ کر پانی پر دم کر کے 40 روز تک نہار مُنہ پئیں (یا پلائیں) اِنْ شَاءَ اللّٰه عزوجل (پینے والے کا) حافِظہ مضبوط ہوگا۔

مدينه ١٠٢ ایک بار حضرت سیدنا یحیٰی مُعاذ رحمۃ اللہ علیہ کے گھر کا چراغ ہوا کے جھونکے سے بجھ گیا تو آپ سے خوف سے دیر تک روتے رہے کہ کہیں غفلت کے جھونکے سے میرے ایمان کی شمع نہ بُجھ جائے۔

(تذکرۃ اولیاء اردو ص ١٧٩)

مدينه ١٠٣ حضرت سیدنا ابو حفص حدّاد رحمۃ اللہ علیہ کی ایک بار کسی یہودی پر نظر پڑی تو بے ہوش ہو کر گر پڑے جب ہوش آیا تو لوگوں کے پوچھنے پر فرمایا، ایک شخص کو ''لباسِ عدل'' اور خود کو ''لباسِ فضل'' میں دیکھ کر ایک دَم خوف طاری ہو گیا کہ کہیں میرا لباس اِس کو اور اس کا مجھ کو نہ عطا کر دیا جائے۔ (یعنی آپ سَلْبِ ایمان کے خوف سے بے ہوش ہو گئے تھے۔) (تذکرۃ اولیاء اردو ص ١٩٠)

مدينه ١٠٤ آنکھ، کان، ہاتھ، پاؤں وغیرہ سب دو دو مل کر کام کرتے ہیں، مگر زبان تنہا ہونے کے باؤجود سب پر بھاری ہے۔ 32 سپاہیوں (دانتوں) کا پہرہ بٹھا کر ہونٹوں کے پھاٹک میں اس کو بند رکھا گیا ہے پھر بھی جب یہ بے قابو ہو کر باہَر نکل کر بلا ضرورت چلتی ہے تو دیکھتے ہی دیکھتے گناہوں کا ڈھیر لگا دیتی ہے۔